Story 6	The Reward (صلہ)

Lord Dunsany

[illegible]

[illegible] Gorgios [illegible] Gorgios [illegible] Gorgios [illegible]

(Critical Analysis) Text of the Story (Page No.38) (اردو ترجمہ)

> Q.1. What was the subject discussed at the club? (Text Q.No.1)

> Q.2. What did Jorkens say about determination?

Our talk at the Club one day was of opportunity (موقع) and determination (پکا ارادہ). Some said opportunity was required (ضروری) for success (کامیابی), and millions (لاکھوں) never had it; others that only determination was needed. And then **Jorkens joined in, all for determination. If a man was determined (پکا عزم) to get anything, and stuck to (قائم رہے) it long enough, he got it, said Jorkens.**

ایک دن کلب میں ہماری بات چیت کا موضوع "موقع" اور "ارادہ" کی اہمیت کے بارے میں تھا۔ کچھ نے کہا کہ "موقع" ملنا کامیابی کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ اور لاکھوں لوگوں کو یہ موقع میسر نہیں ہوتا ہے۔ کچھ اور لوگوں نے کہا (کامیابی) کے لیے صرف "مصمم ارادے" کی ضرورت ہوتی ہے۔ پھر جورکنز گفتگو میں شامل ہوا اس نے اپنا پورا وزن "مصمم ارادے" کی اہمیت کے پلڑے میں ڈالا۔ جورکنز نے کہا اگر کسی شخص میں کسی چیز کو حاصل کرنے کا پکا ارادہ ہو اور وہ لمبے عرصے تک اس پر قائم رہے تو وہ اس چیز کو حاصل کر لیتا ہے۔

'Anything?' asked Terbut.

ٹربٹ نے پوچھا "کوئی بھی چیز"۔

'Anything,' Jorkens replied, 'so long as he sticks to (قائم رہے) it, and sticks to it hard enough and long enough. Anything whatever.'

جورکنز نے جواب دیا "ہاں کوئی بھی چیز"۔ جب تک وہ اس پر مصمم ارادے سے لمبے عرصے تک قائم رہے، چاہے وہ کوئی بھی چیز ہو۔

Terbut disagreed.

ٹربٹ نے اس پر اختلاف ظاہر کیا۔

Q.3. What did Jorkens say about life?

'Life is like a race.' Jorkens went on, 'in which they tire (تھک جانا) after a while and sit down, or get interested (دلچسپی لینا) in something else instead (اس کی بجائے). The man who keeps on wins the race.'

''زندگی ایک دوڑ کی مانند ہے۔'' جورکنز نے کہا۔ ''جس میں لوگ کچھ دیر بعد تھک کر بیٹھ جاتے ہیں۔ یا کسی اور چیز میں دلچسپی لینا شروع کر دیتے ہیں۔ لیکن وہ آدمی جو اِس دوڑ کو جاری رکھتا ہے۔ وہ جیت جاتا ہے۔''

'And suppose (فرض کیجیے) a man wanted to be skating champion of the Sahara, said Terbut, 'and couldn't afford (گنجائش ہونا) the money to get there.'

''اور فرض کریں کہ کوئی آدمی صحرائے صحارا کا Skating پر کھلاڑی بننا چاہتا ہے۔ اور وہاں پہنچنے کے لیے اُس کے پاس رقم موجود نہیں ہے۔'' ٹربٹ نے (سوالیہ انداز میں) کہا۔

Q.4. How did Jorkens convince that a man can become a skating champion of the Sahara? (Text Q.No.3)

'He'd make the money,' said Jorkens. **'And he'd build a skating-rink (سکیٹنگ کا میدان) in the Sahara and organize (انتظام کرنا) a competition (مقابلہ) there. He'd be skating champion all right, if he really gave all his time to it.'**

جورکنز نے کہا کہ ہاں ''وہ پیسہ بھی کما لے گا'' وہ صحارا میں عارضی میدان بنائے گا اور وہاں وہ سکیٹنگ کے مقابلے کا انتظام کرے گا۔ اور اگر واقعی وہ اپنا کُل وقت اِس مقصد پر صرف کر لے گا تو وہ سکیٹنگ کا چمپیئن بن جائے گا۔

'Could you tell us a case like that?' asked one of us.

''کیا آپ اِس طرح کا کوئی (ملتا جلتا) واقعہ بتا سکتے ہیں'' ہم میں سے ایک نے پوچھا۔

'As a matter of fact, I can,' said Jorkens, 'a very similar case.'

جورکنز نے کہا۔ ''درحقیقت میں ایک ایسا واقعہ بتا سکتا ہوں۔ بالکل ایسا ملتا جلتا واقعہ۔''

'Let' hear it,' said Terbut.

ٹربٹ نے کہا تو ٹھیک ہے ''آیئے اسے سنتے ہیں۔''

Q.5. What was the view point of the parents of Gorgios? (Text Q.No.5)

Q.6. What was the ambition of Gorgios in life?

'There was a young fellow,' said Jorkens, 'to whom his **parents probably (غالباً) used to say the very things that we have been saying now; and very likely (امکان ہونا) he,** as many young fellows do, **may have wanted to prove them wrong.** I don't know: it was a long time ago. But, whatever his motive (مقصد) was, **he hit on a most extraordinary (غیر معمولی) ambition (خواہش), and stuck to it. It was nothing less than to be appointed (تعینات ہونا) Court acrobat (درباری بازیگر).'**

جورکنز کہنے لگا۔ ''ایک نوجوان آدمی تھا، جسے غالباً اُس کے والدین بالکل اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے۔ جیسا کہ ہم اس وقت کر رہے ہیں اور جیسا اکثر نوجوان کیا کرتے ہیں عین ممکن ہے کہ وہ انہیں غلط ثابت کرنا چاہتا ہو مجھے (قصہ) صحیح طرح سے یاد نہیں ہے یہ بہت عرصہ پہلے کی بات ہے۔ لیکن اُس (شخص) کا مقصد جو بھی تھا۔ اُس نے ایک غیر معمولی خواہش کو اپنا نصب العین بنا لیا اور اس پر مضبوطی سے ڈٹ گیا۔ اُس کا نصب العین ایک درباری ''بازی گر'' بننے سے زیادہ کچھ نہ تھا۔''

'What?' said Terbut.

''کیا؟'' ٹربٹ نے پوچھا۔

'Acrobat,' Jorkens went on, 'to the court of the country in which he lived.'

جورکنز نے بات جاری رکھی (ہاں) ''بازی گر'' اُس ملک کے دربار کا (بازی گر) جہاں وہ رہتا تھا۔

'What kind of country was that?' asked Terbut.

ٹربٹ نے پوچھا۔ ''وہ کس قسم کا ملک تھا؟''

'Never mind what country it was,' said Jorkens. 'And as a matter of fact its customs (رواج) weren't so silly (احمقانہ) as you suppose. **They had no post of Court acrobat (درباری بازیگر), and never had.** But that didn't stop young Gorgios. That was his name. **He was a good athlete (کھلاڑی) when he came by his wild idea (عجیب خیال) at about the age of sixteen, and had won the high jump and the hurdles and the hundred (رکاوٹوں والی دوڑ) yards at his school.'**

> Q.7. Was there any post of court acrobat?

> Q.8. How old was young Gorgios when he came by the idea of becoming a Court Acrobat?

'Well, there was opportunity (موقع), argued (دلیل دی) Terbut, 'if he was born a good athlete (پیدائشی کھلاڑی).'

'But wait a moment,' said Jorkens. 'You don't remain an athlete all your life, and he still had to get the post (اسامی) created (تخلیق کروانا).'

جورکنز نے کہا۔ ''اس بات سے کوئی فرق نہیں
پڑتا کہ وہ کون سا ملک تھا؟ تاہم اُس ملک کی رسومات
اتنی احمقانہ نہ تھیں۔ جتنا تم گمان کر رہے ہو۔ اُن کے
دربار میں بازی گر کا عہدہ ہی نہ تھا۔ اور نہ (ہی یہ
عہدہ) اس سے پہلے کبھی رہا تھا۔ لیکن یہ (حقیقت)
بھی نوجوان گورجیئس کو نہ روک سکی۔ یہی اُس شخص کا
نام تھا۔ وہ ایک اچھا اتھلیٹ تھا۔ جب سولہ سال کی عمر
میں اُسے یہ عجیب وغریب خیال آیا۔ اُس وقت تک وہ
سکول میں بلند چھلانگ، رکاوٹی والی دوڑ اور سوگز کی
دوڑ جیت چکا تھا۔''

''اچھا، تو پھر اُس کے پاس ایک اچھا موقع
تھا۔ اگر وہ پیدائشی طور پر ایک اچھا ایتھلیٹ تھا۔''
ٹربٹ نے دلیل دی۔

''ایک لمحہ رکو تو سہی'' جورکنز کہنے لگا۔ ''کوئی
شخص ساری عمر کیلئے ایتھلیٹ بن کر تو نہیں رہ سکتا
ہے۔ اور اُسے تو ابھی یہ (بازیگر کا) عہدہ تخلیق کروانا
تھا۔''

Text book-page No. 39

'How did he do that?' asked Terbut.

Simply (صرف) by sticking (ڈٹے رہنے سے) to it,' said Jorkens. **'He went into politics (سیاست). They all do in that country.** But he went into them harder than anyone else, and never gave up (ترک کیا) his ambition (مقصد). Of course **he made speeches, and fine ones, on many other subjects; but all the while he stuck to his one idea.** The years went by, and the day came when he had power enough to preach (پرچار کرنا) his ambition openly (کھلم کھلا), and **he told them how the glory (شان وشوکت) of their country and of its ancient (قدیم) throne (تخت وتاج) would be increased if the post of Court acrobat were created (تخلیق کی).** He gave examples of other Courts and greater ones. Of course many opposed (مخالفت کی) him: that is politics. Of course it took a long time: that

> Q.9. How did Gorgios achieve his ambition?

> Q.10. How did Gorgios persuade his people to make his country strong? (Text Q.No.4)

ٹربٹ نے پوچھا۔ ''ایسا اُس نے کس طرح
سے کیا؟''

''کیا صرف مستقل مزاجی کے ساتھ ڈٹے
رہنے سے''۔ وہ سیاست میں چلا گیا۔ جورکنز کہنے لگا
جیسا کہ اُس ملک میں سبھی کرتے تھے۔ لیکن وہ
دوسروں کی نسبت زیادہ تندھی اور لگن سے سیاست
میں گیا اور پھر وہ اپنے مقصد سے کبھی دست بردار نہیں
ہوا۔ ہاں اُس نے تقاریر کیں اور بہت اعلیٰ قسم
کی (تقاریر) بہت سے دیگر موضوعات پر۔ مگر اس
دوران میں تمام وقت وہ اپنے مقصد پر ڈٹا رہا۔ وقت
گزرتا گیا اور وہ دن آن پہنچا۔ جب وہ اتنا با اختیار ہو
گیا کہ وہ کھلے عام اپنے مقصد کا پرچار کر سکتا تھا۔ وہ
انہیں بتانے لگا۔ کہ کس طرح اُن کے ملک اور اس کے
قدیم تخت وتاج کی شان وشوکت میں اضافہ ہوگا۔
اگر (ایک) درباری بازی گر کا عہدہ تخلیق کر دیا
جائے۔ اُس نے دوسرے عظیم درباروں کی مثالیں
پیش کیں۔ بہت سے لوگوں نے اُس کی مخالفت کی۔

is politics too. But as the years went by he wore down opposing (مخالفانہ) arguments (دلائل), till he had taught people what a lesson it would be to all the nations to have a **young athlete at Court exhibiting (مظاہرہ کرنا) perfect physical fitness (مکمل جسمانی صحت), and how such an example would strengthen (مضبوط بنانا) their soldiers (سپاہی) and enable them finally (آخر کار) to win the just rights of the nation in victorious (فتح یاب) battle against their accursed neighbours (ملعون ہمسایے). And so the idea** caught on; and to make a very long story short, the post of Court acrobat was duly created (باقاعدہ طور پر وجود میں آ گیا).

(اور) یہی سیاست ہے اس میں بہت زیادہ وقت لگا۔ یہ بھی سیاست ہے۔ سالہا سال گزرتے گئے۔ وہ تمام مخالفانہ دلائل پر غالب آتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ اُس نے لوگوں کو یہ سکھا دیا کہ تمام اقوام کے لیے یہ کتنا سبق آموز ہوگا کہ دربار میں نوجوان ایتھلیٹ رکھے جائیں۔ جو مکمل تندرست ہوں یہ مثال اُس کے سپاہیوں کو کس طرح تقویت بخشے گی اور بالآخر انہیں اس قابل بنائے گی کہ وہ اپنے ملعون ہمسایوں کے خلاف فاتحانہ جنگ میں قوم کے منصفانہ حقوق حاصل کرسکیں۔ رفتہ رفتہ یہ تصور مقبول ہو گیا۔ اور قصہ مختصر کہ درباری بازی گر کا عہدہ باقاعدہ طور پر تخلیق کر دیا گیا۔

Q.11. How can the post of an acrobat strengthen the soldiers?

'Both parents of Gorgios were by then long dead. By then, little remained (باقی رہ گیا) to be done: he had only to stick for a few more days to that wild idea (عجیب خیال) of his, and then, when the question arose of choosing an athlete to fill the newly-made post (نیا تخلیق کردہ عہدہ), **whom could they choose but the man who had worked for it all those years?**

(جب گورجیئس نے اپنا مقصد حاصل کیا) اُس وقت تک اُس کے والدین ایک مدت سے وفات پا چکے تھے۔ اور اب بہت تھوڑا کام سرانجام دینے کے لیے باقی رہ گیا تھا۔ اُسے اپنے حیرت انگیز مقصد کے حصول کے لیے کچھ اور دن چاہیے تھے۔ اور جب اُس نئے (تخلیق کردہ بازیگر کے) عہدہ کو پُر کرنے کے لیے سوال کھڑا ہوا کہ انہیں ایک ایتھلیٹ کو منتخب کرنا ہے۔ وہ کس کا انتخاب کریں؟ یقیناً وہ آدمی جو، عمر بھر اس عہدے (کی تخلیق) کے لیے کوشش کرتا رہا ہے۔

Q.12. Who was appointed at the newly created post of court acrobat?

'**So Gorgios was appointed acrobat to the Court, and learned so late in life, what always takes time, that his parents were right after all.** It only remained then to inaugurate him. And that is where I came on the scene, **wandering about Europe as I used to do in those days when food used to be cheap and I was young and could easily walk long distances.** I came to that country and they were wonderfully (حیران کن حد تک) friendly, and they let me see the great ceremony (تقریب), which took place (منعقد ہوئی) as soon after the creation (تخلیق) of the post as Gorgios's uniform could be got ready. And **very magnificent** (شاندار) **clothing it was, a tight-fitting** (چست) **suit of red velvet** (سرخ مخمل), **all gay** (شوخ) **with gold buttons and shining**

چنانچہ گورجیئس کو دربار میں بازی گر مقرر کر دیا گیا۔ زندگی کی دوڑ میں بہت دیر بعد اُس نے یہ بات جان لی۔ (یقیناً) جس کے سیکھنے میں بہت مدت لگتی ہے۔ یہ کہ اُس کے والدین بہرحال حق بجانب تھے۔ اب اُس عہدے کا افتتاح ہونا باقی تھا۔ اور یہی وہ وقت تھا جب میں (جورکنز) یورپ کی سیر کرتا ہوا وہاں پہنچا اور ایسا ہی میں ان دنوں میں کیا کرتا تھا۔ جبکہ خوراک سستی تھی اور میں عالم جوانی میں تھا اور لمبے سفر میں آسانی سے طے کر لیا کرتا تھا۔ میں اُس ملک میں پہنچا۔ وہ لوگ بہت زیادہ ملنسار تھے۔ اُنہوں نے مجھے یہ عظیم الشان تقریب دیکھنے کی اجازت دے دی۔ جو اس عہدے کی تخلیق کے بہت جلد ہی منعقد ہوئی تھی۔ جتنی دیر میں گورجیئس کی وردی تیار ہوئی تھی۔ یہ ایک شاندار لباس تھا۔ سرخ مخمل کے کپڑے کا چست لباس جس پر سنہری بٹن لگے ہوئے تھے۔

Q.13. What did Gorgios learn late in his life?

Q.14. When and where Jorkens used to wander?

Q.15. What was the speciality of Gorgios' uniform for the ceremony?

with lines (پٹیاں) of gold lace that wound (لپٹی ہوئی) and twisted about it.

جو ارد گرد لپٹی ہوئی سنہری پٹیوں سے چمک رہا تھا۔

The great throne-room (عظیم دربار) had been turned into a kind of gymnasium (ورزش گاہ), with the members of the Royal House seated (شاہی خاندان کے لوگ بیٹھے ہوئے تھے) along a raised platform (اونچا چبوترہ) at one end, and the principal officers (اہم افسران) standing beside and behind them. Great curtains of red and gold were hung along the walls, and the high swings (اونچے جھولے) of acrobats hung down with gilded ropes (چمکیلی رسیاں) from the ceiling (چھت), and a row of neat hurdles (رکاوٹیں) was arranged on the polished floor: like the ones over which Gorgios had won his race when at school. Lights glittered (روشنیاں جگمگائیں), a band in pale green and gold played softly, and it was indeed a splendid scene (شاندار منظر).

Q.16. What were the arrangements made for the function of inauguration? (Text Q.No.6)

Q.17. Where were the members of the royal house seated?

Q.18. Describe the scene of inauguration write five sentences. (Text Q.No.7)

عظیم شاہی دربار کو ایک طرح کے جمنیزیم میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ شاہی خاندان کے افراد ایک طرف اونچی مسند پر جلوہ افروز تھے۔ اور افسران بالا ان کے پاس عقب میں کھڑے ہوئے تھے۔ سرخ اور سنہری پردے دیواروں کے ساتھ لٹکائے گئے تھے۔ بازی گر کے اونچے جھولے چھت سے سنہری رسوں کے ساتھ لٹکائے گئے تھے۔ چمکدار فرش پر رکاوٹوں کو ایک ترتیب دی گئی تھی۔ جو ان رکاوٹوں کی مانند تھی۔ جن پر سے گورجیئس نے سکول کے زمانے میں دوڑ جیتی تھی روشنیاں چمک اُٹھیں۔ ہلکے سبز اور سنہری لباس میں ملبوس ایک طائفہ دھیمے دھیمے بینڈ بجانے لگا۔ درحقیقت یہ ایک شاندار منظر تھا۔

I will not describe (بیان کرنا) it to you, because everything there, the uniforms and the ladies' brilliant dresses (زرق برق لباس), was utterly (مکمل طور پر) put in the shade by the moment **when the doors opened with a flood of golden light, and the old man in his brilliant (شاندار) uniform appeared between them for the crowning (تاج پوشی) of his life's work.** His white hair and the red uniform of the Court acrobat showed each other off to perfection (کمال درجہ), and his thin figure worn with age was made all the more melancholy (افسردہ) by the tight-fitting uniform. As though tired by his long patience (صبر آزما) and the work of a lifetime, he walked slowly in his pointed shoes (نوکدار جوتے) and leaned on a gilded stick (چمکدار چھڑی). He came to the hurdles (رکاوٹیں) that he remembered, over which once he had won so easy a victory (فتح).

میں آپ کو یہ سب کچھ تو بیان نہیں کروں گا کیونکہ وہاں موجود ہر چیز مثلاً وردیاں، خواتین کے چمکیلے لباس، اُس وقت تک مکمل اندھیرے میں ڈوبے رہے۔ جب تک کہ دروازے کھلے اور سنہری روشنی کا سیلاب اندر آ گیا۔ اور ایک بوڑھا شخص ان کے درمیان اپنی شاندار وردی میں اپنی زندگی کی کمائی کی تاج پوشی کے لیے جلوہ گر ہوا۔ اُس کے سفید بال اور سرخ وردی ایک دوسرے کی شان درجۂ کمال تک بڑھا رہی تھیں اُس کا دبلا پتلا عمر رسیدہ جسم چُست وردی میں افسردہ دکھائی دے رہا تھا۔ وہ اپنے نوکدار جوتے میں ایک سنہری چھڑی کے سہارے وہ ایسے دھیرے دھیرے چل رہا تھا جیسے وہ زندگی بھر کی مشقت اور طویل صبر سے تھک کر نڈھال ہو۔ وہ رکاوٹوں کی طرف آیا جو اُسے یاد تھیں کہ ایک دفعہ انہیں پھلانگ کر اس نے کتنی آسانی سے فتح حاصل کی تھی۔

Q.19. What were the feelings of Gorgios on the occasion? (Text Q.No. 8)

Q.20. How did the court and people welcome him?

Q.21. How long had Gorgios to stick to get his ambition achieved? (Text Q.No.10)

Q.22. Did Gorgios use any shortcut to achieve his ambition? (Text Q.No.9)

As he came to the first **he looked up for a moment with a slightly (قدرے) sad expression (غمگین تاثر) towards the royal platform** (شاہی چبوترہ), as though he asked some question with his eyes. Whatever the question was it was at once understood: **royal smiles were directed towards him, and gentle applause (پرتپاک داد تحسین) broke out from every hand,** which he understood at once, and the old bent form (خمیدہ کمر) moved on away from the hurdle (رکاوٹ). Once he raised a hand to touch the lowest of the swings (جھولے) that were hung from the roof. But again the applause broke out, assuring him (اسے یقین دلاتے ہوئے) that no actual activity (حقیقی کرتب) was expected (توقع) of him. And so; having made his bows, he was led to a seat, his life's ambition (مقصد زندگی) achieved (حاصل ہو گیا). **It must have taken him more than sixty years to do it, since first he came by that strange ambition (عجیب وغریب مقصد) of his. But he did it. Not many stick to a thing for so long.'**

جونہی وہ پہلی رکاوٹ پر آیا۔ اُس نے افسردگی کے ساتھ شاہی چبوترے کی طرف ایک لمحے کے لیے دیکھا جیسا کہ اُس کی آنکھوں میں کچھ سوال ہوں۔ سوال جو بھی تھے۔ انہیں فوراً سمجھ لیا گیا۔ اُسے شاہی اجازت سے نوازا گیا۔ ہر ہاتھ اُسے پرتپاک داد تحسین دینے لگا۔ وہ سمجھ گیا اور خمیدہ کمر والا بوڑھا رکاوٹ سے دور چلا گیا۔ جب اُس نے چھت سے لٹکتے جھولوں میں سب سے نچلے جھولے کو چھونے کے لیے ہاتھ بلند کیا۔ ایک بار پھر تالیاں بجنا شروع ہو گئیں کہ اُس سے کسی قسم کی کرتب کی کارروائی کی ضرورت نہیں ہے۔ چنانچہ اظہار وتشکر کے طور پر تعظیماً جھکنے کے بعد اُسے ایک نشست تک لایا گیا۔ اُس کی زندگی کا مقصد اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکا تھا۔ لیکن اِس مقصد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے اُس وقت سے جب یہ دھن یا خیال اس کے ذہن میں پیدا ہوا اُس وقت سے اب تک ساٹھ سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا تھا۔ مگر اُس نے اپنے اِس مقصد کی تکمیل کی۔ بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اتنا طویل عرصہ کسی مقصد کے لیے ثابت قدم رہیں۔

Text book-page No. 40

Text book-page No. 40

Q.23. Why did Jorkens sigh at the end of the story?

And **Jorkens uttered a quiet sigh** (ہلکی سی آہ **بھری), so clearly mourning** (ماتم کرنا) **over some lost ambition that he himself had given up** (چھوڑ دیا گیا), that not even Terbut asked him what it was.

اور جورکنز نے زیر لب ایک آہ بھری۔ جو کسی ناکام خواہش پر سوگ کا اظہار تھا۔ وہ خواہش جسے وہ خود ترک کر چکا تھا۔ یہاں تک کہ ٹربٹ نے بھی اُس سے یہ پوچھنے کی ہمت نہ کی۔

☆☆☆☆☆

Reading Notes from Text

skating - ring سکیٹنگ کیلئے مخصوص جگہ	a place made for skating
hit on خیال سوچا	thought of
just rights, accursed neighbours منحوس ہمسائے / اپنا ملک عزیز	one's own country is always right, and its enemies are always wrong.
inaugurate him تقریب رونمائی	appoint him officially
wound بل کھاتا ہوا	(past tense of wind) move in curves
in pale green and gold ہلکا سبز اور سنہری رنگ میں	in pale green uniforms with gold lace on them
was put in the shades سایہ میں تھے / کم تابناک تھے	seemed less brilliant by comparison
the crowning اہم ترین لمحہ	the supreme moment, the reward
from every hand تمام اطراف سے	from every side